منشور و آئین

پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پاکستان

(143)

منشور و آئین

پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

منشور

انگریزی استعمار کا بنیادی مقصد بر صغیر کو محکوم بنانا اور اس کے ذرائع پیداوار پر قبضہ کرنا تھا اپنے اس مذموم مقصد کے حصول کے لئے اس نے تشدد جنگ۔ لڑاؤ اور حکومت کرو۔ رشوت اور لالچ وغیرہ جیسے مختلف طریقے استعمال کئے۔ بر صغیر کے محب وطن عوام اور اقوام نے انگریز استعمار کا سخت مقابلہ کیا مگر ان کا سامنا ایک ایسے دشمن سے تھا جو جدید اسلحہ اور جدید فوج کا مالک تھا اور مکاری وعیاری میں لاثانی تھا۔ رفتہ رفتہ انگریز نے پورے ہندوستان کو اپنی نو آبادی میں تبدیل کیا ایک طرف لوٹ کھسوٹ اور غارتگری کا بازار گرم رکھا، وطن فروش طبقوں اور فوج کے ذریعے اپنی حاکمیت برقرار رکھی اور دوسری طرف اسی فوج کو اقوام کو غلام بنانے کیلئے بھی استعمال کیا۔

انگریز استعمار کا اگلا نشانہ افغانستان پر قبضہ جمانا تھا اس مقصد کے تحت انہوں نے تین مرتبہ افغانستان پر چڑھائی کی لیکن بہادر افغان عوام نے ان کو ہر بار شرمناک شکستیں دیں اور اپنے وطن کی آزادی کو برقرار رکھا تاہم انگریزوں نے مختلف حیلوں اور بہانوں سے کام لے کر پشتونوں کی سرزمین کے مشرقی حصے پر قبضہ کر لیا اور اسے انگریزی عملداری میں شامل کیا۔

مستعمرہ پشتونخوا میں انتظامی حوالے سے پشتون قوم کی مزید تقسیم کی گئی۔ مقبوضہ پشتونخوا کے شمالی حصے کو شمال مغربی سرحدی صوبہ (N.W.F.P) جبکہ جنوبی حصے کو برٹش بلوچستان کے غلط اور غیر حقیقی ناموں سے موسوم کیا گیا۔ اس کے علاوہ آزاد پشتون علاقے اور ریاستوں کے پشتونوں کی حاکمیت پر مسلسل جارحیت جاری رکھی۔ اس طرح ایک سامراجی انتقامی جذبے کے تحت پشتون قوم کی شناخت اور تشخص کو ختم کرنے کی مسلسل کوششیں کیں جس کے خلاف پشتون قوم نے ہر مرحلے پر سامراج دشمن مزاحمت جاری رکھی۔ مولانا عبدالرحیم پوپلزئی، حاجی صاحب ترنگزئی، باچاخان، کاکا صنوبر حسین مومند، کاکاجی خوشحال خان، عبدالصمد خان اچکزئی شہید اور انکے بے شمار معلوم و نامعلوم ساتھیوں نے پشتون قوم کو متحد کرنے اور اس کی حاکمیت دوبارہ بحال کرنے اور انگریزوں کو ملک سے نکالنے میں بے شمار قربانیاں دیں۔ پشتون اور بر صغیر کے اقوام و عوام کے بے انتہا قربانیوں کے نتیجے میں انگریز کے قدم ڈگمگائے اور بوریا بستر اٹھانے پر مجبور ہوا۔ انگریزوں نے جاتے وقت وہ پوزیشن بحال نہ کی جو انگریزی قبضے سے پہلے موجود

تھی بلکہ یہاں پر اقتدار قوم اور قوم کے حقیقی نمائندوں کی بجائے ان لوگوں کے حوالے کی جو انکے کاسہ لیس اور دلال تھے اور سامراجی مفادات کے محافظ تھے۔ چنانچہ نئے حکمران طبقے خارجی طور پر سامراج کے ساتھ بدستور نتھی رہے اور اندرونی طور پر سامراجی مفادات، بڑے بڑے جاگیرداروں، دلال سرمایہ داروں اور رجعتی قوتوں کے مفادات کے محافظ بن گئے اور انہوں نے جبر و ستم اور بالادستی کی سامراجی پالیسی کو برقرار رکھا اور مملکت پاکستان میں بسنے والی قومیتوں کے مساویانہ حقوق تسلیم کرنے سے انکار کیا اور جس کسی نے بھی اس جبر و تشدد کے خلاف اور محنت کش عوام کے حقوق کیلئے آواز اٹھائی اسے تشدد کا نشانہ بنایا گیا۔

حکمران طبقوں نے وفاقی وحدتوں اور انکے عوام کو دبانے اور ان پر ظلم و ستم روا رکھنے کیلئے مسلسل مختلف اقدامات کئے مثلاً آئین ساز اسمبلی کو توڑنا، دوسری آئین ساز اسمبلی کا سازشوں کے ذریعے قیام، ون یونٹ کا قیام، پیرٹی کے نام نہاد اصول کا نفاذ، 1956 کا آئین، 1958 کا ایوبی مارشل لاء، 1962 کا ایوبی آئین، 1969 کا یحییٰ خانی مارشل لاء، 1970 کے عام انتخابات کے نتائج سے انکار اور بنگال پر فوجی چڑھائی، 1973 کا آئین جو کہ بالادست طبقات کے مفاد میں تھا پر عمل درآمد نہ کرنا۔ 1977 کا ضیائی مارشل لاء اور 1981 کا پی سی او (PCO)، 12 اگست 1983 مارشل لاء کا آئینی فارمولا، نام نہاد ریفرنڈم، مارچ 1985 کے آر سی او (R.C.O) کے مارشل لاء آئین کے ذریعے مذکورہ ضیائی آئینی فارمولے کا عملی نفاذ، اکتوبر 1985 کے آٹھویں آئینی ترمیم کے ذریعے اس ضیائی آئین 1985 کی نام نہاد منظوری کے عمل اور اس طرح کے دیگر تمام اقدامات کا واضح مقصد صرف اور صرف حکمران طبقے کی بالادستی کو قائم و دائم رکھنے اور مملکت پاکستان کے مظلوم عوام اور پشتون، بلوچ، سندھی، سرائیکی قومیتوں کے سیاسی، معاشی اور سماجی غلامی کو دوام بخشنے کے سوا کچھ اور نہ تھا۔ ان جابرانہ اقدامات کا نتیجہ یہ ہوا کہ سرزمین پشتونخوا تا حال ٹکڑوں میں بٹی ہوئی ہے۔ اسکے شمالی حصے کو غیر حقیقی طور پر صوبہ سرحد کا نام دیا گیا ہے، جبکہ اس کے جنوبی حصے کے تاریخی وجود کا خاتمہ کر کے پشتونخوا اور بلوچستان کی سرزمینوں کو غیر فطری طور پر یکجا کر کے بلوچستان کا غیر حقیقی نام دیا گیا اور مشرقی حصے میانوالی عیسیٰ خیل اور اٹک کو جبری طور پر پنجاب کا حصہ بنا دیا گیا۔ اس طرح پشتون وحدت کو پارہ پارہ اور سیاسی حاکمیت اور قومی تشخص کو ختم کر دیا گیا۔ [illegible] پشتونخوا کے قدرتی وسائل کا بے دریغ لوٹ کھسوٹ جاری ہے [illegible] سرزمین کو

قصداً پسماندہ رکھا گیا ہے اور یہاں پر ترقی کے تمام راستے بند کر دیئے گئے ہیں، یہاں کے عوام کو اپنے وسائل اور پیداوار پر کوئی اختیار نہیں ہے جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ یہاں عوام نہایت بدحالی، غربت، جہالت اور مستقل بے روزگاری کے عالم میں زندگی بسر کر رہے ہیں۔

موجودہ استعماری اور ظالمانہ نظام کے خاتمے کے بغیر پشتونوں بلکہ بلوچوں، سرائیکیوں اور سندھیوں کی سیاسی، معاشی اور معاشرتی زندگی میں کوئی بہتری پیدا نہیں ہو سکتی۔ حکمرانوں نے اپنے اور اپنے سامراجی آقاؤں کے مفادات کی خاطر نہ صرف مملکت پاکستان اور اس کے مظلوم و محکوم عوام کو دبائے رکھا ہے بلکہ ملک کی سرزمین کو عالمی استعماری و استحصالی قوتوں کی لوٹ کھسوٹ کی آماجگاہ بنایا اور پھر مقدس نعروں کے نقاب میں غیر منصفانہ جنگ کی آڑ میں افغانستان کی آزادی، ملی استقلال، ملی حاکمیت، اقتدار اعلیٰ، ملکی سلامتی و ملی وحدت اور افغانستان کے مملکت و دولت (State) کی ملی اداروں کے خاتمے کی غرض سے اس سرزمین کو افغانستان کے قومی جمہوری انقلاب کے خلاف عالمی دہشت گردی کے اڈے میں تبدیل کیا۔ اس تمام صورتحال نے پشتونوں کو زندگی اور موت کے دوراہے پر لا کھڑا کیا۔ تاریخ اسے اس مقام پر لے آئی کہ وہ یا تو متحد ہو کر ساری صورتحال کو تبدیل کریں اور اپنے وجود کی بقاء اور وحدت کی قیام کیلئے جدوجہد کریں یا تباہی کا سامنا کریں۔

ان حالات میں تمام وطن دوست، قوم پرست، ترقی پسند اور جمہوری و انقلابی قوتوں کا فرض اولین یہ تھا کہ وہ متحد ہو کر پشتونوں کو اس تباہی کی دلدل سے نکالنے کیلئے ان کو منظم و متحد کریں اور اس راہ میں ان کی رہنمائی کریں۔

چنانچہ ان محب وطن جمہوری قوتوں نے قومی اور جمہوری جدوجہد کے مختلف مراحل سے گزرنے کے بعد 8 نومبر 2023 کو نمائندہ قومی کونسل کا انعقاد کر کے پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کا قیام اور اُس کے رہنما اداروں کا انتخاب عمل میں لایا گیا۔ پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے بے لوث کارکنوں نے پارٹی کے منشور میں متعین کردہ اغراض و مقاصد کے حصول کیلئے ہر ممکن قربانی سے دریغ نہ کرنے کا پختہ عظم کر رکھا ہے۔

و من اللہ توفیق

New Pakistan Missy

پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کے اغراض ومقاصد

پارٹی مندرجہ ذیل اہداف کے حصول کو اپنا بنیادی فریضہ قرار دیتی ہے:

1۔ مملکت پاکستان اور پشتونخوا وطن میں موجودہ جابر و استعماری واستحصالی سماجی ومعاشی نظام کا خاتمہ اس کی جگہ انسانی اور اسلامی اصولوں پر مبنی سماجی معاشی نظام کا قیام، سامراجی اور استعماری ملکوں کے سیاسی، معاشی اور ثقافتی بالادستی کے خاتمہ کے لیے قوموں کی حق خودارادیت کو تسلیم کرنا اور ملک میں قومیتوں کی بنیاد پر وفاقی یونٹوں (صوبوں کی تشکیل) اور ان یونٹوں کے مابین برابری کی بنیاد پر وفاقی پارلیمانی نظام کا قیام، جاگیرداری، سرمایہ داری، گماشتہ سرمایہ داری، اور افسر شاہی کے سیاسی اقتدار کا خاتمہ، اس کی جگہ بلا امتیاز رنگ ونسل، مذہب، زبان اور جنس کے محنت کش، جمہوریت پسند، وطن دوست، ترقی پسند اور سامراج دشمن عوام کی حاکمیت یعنی جمہوریت کا قیام، اس راہ سے موجودہ جابر اور استعماری واستحصالی، سماجی، معاشی نظام کی تبدیلی اس کی جگہ ملکی آزادی، وفاقی یونٹوں کے مابین برابری، اعتماد، جمہوریت، ترقی، امن اور سماجی انصاف کے انسانی اور اسلامی اصولوں پر مبنی سماج کا قیام، قرآن وسنت کے خلاف تمام قوانین کی ممانعت اور تنسیخ۔

2۔ (i) زبان، ثقافت اور تاریخ کی بنیاد پر وفاقی یونٹوں (صوبوں) کا قیام اس سلسلے میں خیبر پشتونخوا، جنوبی پشتونخوا (بلوچستان میں پشتون خطہ) اور مشرقی پشتونخوا (میانوالی، اٹک ودیگر پشتون علاقے) پر مشتمل پشتونوں کے نام کی مناسبت سے پشتونخوا کا خود مختار متحدہ پشتون وفاقی یونٹ (صوبہ) کا قیام۔

ii. آزاد پشتون ایجنسیوں (وسطی پشتونخوا) کی خودمختار حیثیت کا تحفظ۔

iii. بلوچستان میں عبوری دور کیلئے زندگی کے ہر شعبے میں پشتون اور بلوچ کے مابین برابری کی بنیاد پر آئینی اور روایتی نظام کی تشکیل۔

(Constitutional and Conventional Arrangements)

iv. تمام ملک اور بالخصوص کراچی مین پشتونوں کے سیاسی، معاشی اور ثقافتی حقوق اور سروبالی کی حفاظت۔

148

v. رضاکارانہ اور مساویانہ وفاق کے اندر دفاع، خارجہ، مواصلات اور کرنسی کے محکموں پر وفاق اور باقی تمام محکموں اور امور پر صوبوں کا اختیار۔

vi. وفاقی یونٹوں (صوبوں) کا ملکی خارجہ پالیسی اور خارجہ تجارتی پالیسی کے اندر بیرونی تجارت کا اختیار وانتظام۔

vii. وفاقی محکموں میں پالیسی ساز اور عمل درآمد کے اداروں میں برابری کی بنیاد پر صوبوں کی نمائندگی؛ اندرونی امن و امان اور قانون کے نفاذ کیلئے صوبوں کے مکمل اختیارات اور اس کیلئے صوبوں کے اپنے سول آرمڈ سروسز کے قیام اور ان کا مکمل کنٹرول۔

viii. **زبان**

اُردو کو ملک میں قومی اور رابطے کی زبان کی حیثیت حاصل ہے۔ البتہ پشتو، بلوچی، سندھی، سرائیکی اور پنجابی کو قومی زبانیں تسلیم کر کے اپنے اپنے وفاقی یونٹ (صوبہ) میں ان کو سرکاری، تعلیمی اور تدریسی زبانیں قرار دینا۔ بلوچستان میں پشتو اور بلوچی کو سرکاری اور تدریسی زبان قرار دینا، تمام پشتونخوا وطن میں آباد لسانی گروہوں کے زبان و ثقافت کی تحفظ و ترقی۔

۳۔ **جمہوریت آزادی اور حقوق**

i. ہر قسم کی آمریت اور سماجی جبر و استحصال سے پاک ایک جمہوری، غیر فرقہ وارانہ اور سماجی برابری پر مبنی معاشرے کے قیام کیلئے جمہوری اور سیاسی نظام کا قیام اور شہری آزادی اور بنیادی حقوق پر پابندی کا خاتمہ۔

ii. عورتوں کے خلاف تمام امتیازی قوانین کی تنسیخ۔

iii. پریس کی آزادی پر پابندی لگانے والے تمام قوانین کی تنسیخ، اخبار و رسالہ کے ڈیکلریشن پر پابندی کا خاتمہ، اشتہارات اور کاغذ کے کوٹہ کو پریس کی آزادی میں رکاوٹ ڈالنے کی ممانعت۔

iv. ڈویژن سے ضلع کی سطح تک تمام انتظامی یونٹوں کا منتخب، پنچائیت، جرگوں اور انتظامیہ و عدلیہ کی تشکیل و حاکمیت۔

v. عدلیہ کی آزادی وخود مختاری۔

vi. سول سروس اور دیگر تمام ماہرین کے ان منتخب اداروں کی رہنمائی اور کنٹرول میں عوام کی خدمت۔

vii. لیویز نظام کی برقراری اور جدید جمہوری بنیادوں پر تشکیل اور متعلقہ منتخب انتظامیہ کے تحت خدمت۔

viii. ہر شعبہ زندگی میں خرد برد، کرپشن، سفارش، اقرباپروری اور ہر قسم کی بدعنوانی کا مکمل خاتمہ۔

۴۔ خارجہ پالیسی

i. حقیقی، آزاد، مثبت وغیر جانبدار خارجہ پالیسی۔

ii. ہمسایہ ممالک، اسلامی ممالک، تیسری دنیا کے ممالک اور دنیا بھر کے جمہوری، انقلابی اور امن پسند ممالک کے ساتھ دوستانہ تعلقات کا قیام۔

iii. نسل پرستی، فرقہ واریت، نو آبادیاتی اور جدید نو آبادیاتی نظام اور صیہونیت کی مخالفت اور قومی آزادی، جمہوریت، سماجی انصاف، امن اور ترقی کی تحریکوں کی حمایت۔

iv. ملکی مفادات کے خلاف تمام معاہدوں کی تنسیخ اور عالمی مالیاتی اداروں اور ملٹی نیشنل کارپوریشنوں کا دُنیا کے اقوام پر معاشی، سیاسی اور سماجی غلبہ وبالا دستی کا خاتمہ اور خطہ میں ان اداروں کے مفادات کی چوکیداری کے رول کا خاتمہ۔

v. عالمی اور علاقائی سطح پر ایٹمی اسلحہ کا مکمل خاتمہ اور عالمی سطح پر امن کیلئے جدوجہد اور اس کی حمایت۔

۵۔ معیشت

i. جاگیرداری نظام کا خاتمہ، زرعی ترقی اور کسانوں کے مفاد میں بڑی بڑی جاگیرداریوں کا خاتمہ، دوررس زرعی اصلاحات کا نفاذ اور زمین کی منصفانہ تقسیم جس میں بے زمین اور کم زمین کسانوں کو زمین دینا اور کسانوں کے مفاد کا تحفظ کرنا شامل ہے۔

ii. شاملات کا تحفظ جہاں تقسیم ہو تو منصفانہ ہو۔

iii. ناجائز بے دخلی پر پابندی، چھوٹے مالکوں اور کسانوں پر مالیہ، آبیانہ، سرکاری اور بینک قرضہ کی معافی، ملکی اور بین الاقوامی منڈیوں میں زرعی اجناس کیلئے اچھے نرخ، آسان شرائط پر کیمیائی کھاد، بیج اور زرعی ادویات اور زراعت سے متعلق ٹیکس فری مشینری۔

iv. ہر شخص کی سماجی غلامی سے آزادی اور نوعمر بچوں سے محنت مشقت لینے کی ممانعت۔

v. کھیت مزدوروں کو روزگار کی فراہمی، اجرتوں میں اضافہ، شرائط کار کو بہتر بنانا اور رہائشی پلاٹ مہیا کرنا۔

vi. تمام ملک اور پشتونخوا کے آبپاشی، آبنوشی، ماہی گیری، جنگلات، چراگاہوں، مال مویشی، سیاحت، زراعت اور ان پر مبنی صنعت اور تجارت کی ہمہ جہت ترقی کیلئے ملک میں پانی کے اصل سرچشمہ پشتونخوا کے لامحدود آبی وسائل سے استفادہ کیلئے ان کے ذخیرہ اور اس پر چھوٹے بڑے بجلی گھروں کیلئے ڈیم، چیک ڈیمز اور دیگر بندات بنانے کا پلان اور اس پر عمل درآمد۔

vii. مذکورہ پلان کے ایک جز کے طور پر ایک قلیل المیعاد پلان کے تحت پشتونخوا کے ہر گاؤں، محلہ اور ہر گھر کو آبنوشی کے پانی گیس بجلی، ٹیلی فون، انٹرنیٹ اور موبائل نیٹ ورک کی فراہمی۔

viii. بجلی، گیس، ٹیلیفون اور یوٹیلیٹی سروس (خدمات عامہ) کے ناجائز نرخوں کا خاتمہ اور اس کی جگہ عوام کے مفاد میں نرخوں کا مناسب فارمولا۔

ix. تمام ملک اور پشتونخوا کے زمرد، ہیروں، جواہرات اور دیگر قیمتی پتھر، سنگ مرمر، کوئلہ، کرومائٹ و دیگر معدنی وسائل اور قدرتی گیس و تیل کے ذخائر کی تلاش(Exploration) ان کے صنعت اور تجارت کیلئے ایک خصوصی ہمہ جہت اور مربوط پلان پر عمل درآمد۔

x. تمام ملک اور پشتونخوا کے ہر گاؤں و محلہ کو علاقائی تجارتی منڈیوں اور مذکورہ منڈیوں کا شہروں کو باہم اور ان کے ملک اور باہر کے ممالک سے ملانے کیلئے سڑک، ریل، ٹیلی فون، انٹرنیٹ، موبائل نیٹ ورک اور ٹیلی گراف کے جدید بنیادوں پر ہمہ جہت ترقی کیلئے مربوط پلان اور اس پر عمل درآمد، اس کے ایک جز کے طور پر سبی سے براستہ ہرنائی، شاہرگ، بوستان تا کوئٹہ بوستان ،ژوب، ٹانک تا پشاور ریلوے لائن کی فوری تعمیر کو اولیت۔

۶۔ صنعت

i. دلال سرمایہ داری کا تدارک اور ملٹی نیشنل کمپنیوں کی اجارہ داری کا خاتمہ۔

ii. ملک اور پشتونخوا کے صنعت کی حوصلہ افزائی و تحفظ۔

iii. چھوٹی صنعت اور تجارت کا تحفظ۔

iv. پبلک سیکٹر کے رہنما رول کیساتھ پبلک اور پرائیوٹ سیکٹر کے مابین توازن۔

v. عالمی مالیاتی اداروں اور ملٹی نیشنل کمپنیوں کی ملکی صنعت، زراعت اور تجارت کی ترقی میں رکاوٹ بننے والی شرائط کا خاتمہ۔

vi. ایک لاکھ تک آمدنی پر انکم ٹیکس کی چھوٹ، چھوٹے صنعت کاروں اور تاجروں میں متعین انکم ٹیکس و کسٹم ڈیوٹی کے پیچیدہ نظام کی بجائے سادہ نظام اور پیداواری صلاحیت کے مطابق ایکسائز ڈیوٹی۔

vii. سود کا مکمل خاتمہ۔

viii. تمام مزدور دشمن قوانین کا خاتمہ، مزدوروں کے حقوق، مفادات اور ٹریڈ یونین کے حق کا تحفظ، آئی ایل او (ILO) کنونشن کے تحت مزدوروں کے حقوق کا تحفظ، مزدوروں کی تنخواہ کم از کم ایک تولہ سونا کے برابر قرار دینا۔

۷۔ روزگار، تعلیم، صحت، رہائش

روزگار

i. روزگار، صحت، تعلیم، رہائش کو بنیادی حق قرار دینا اور اس کا قانونی تحفظ۔

ii. آرٹیکل (۵) میں مذکورہ منصوبہ بند معاشی ترقی کی بنیاد پر جلد از جلد بے روزگاری کا ہمیشہ کیلئے خاتمہ اور اس وقت تک ہر بالغ بے روزگار کو بیروزگاری الاؤنس کی فراہمی۔

iii. اساتذہ، ڈاکٹروں، انجینئروں اور کم تنخواہ پانے والے تمام سرکاری و غیر سرکاری اہلکاروں کے جائز مطالبات کو تسلیم کیا جانا۔

تعلیم

i. طبقاتی نظام تعلیم کا خاتمہ اور تمام تعلیمی اداروں میں یکساں معیار تعلیم۔

ii. میٹرک تک لازمی و مفت اور اعلیٰ درجہ تک مفت تعلیم پرائمری سے اعلیٰ درجہ تک کے طلباء کیلئے بلا امتیاز تدریسی ضروریات، خوراک، پوشاک، رہائش اور ٹرانسپورٹ کی فراہمی حکومت کی ذمہ داری۔

iii. سائنس اور ٹیکنالوجی (فن) کو خصوصی اہمیت، میٹرک تک ابتدائی ٹیکنالوجی لازمی مضمون قرار دینا۔ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو تعلیمی نصاب میں شامل کرنا۔

iv. ہر قسم کے علم وفن کے حصول کی راہ میں معاشی، سماجی یا اداروں کے کمی کی رکاوٹ کے خاتمے کیلئے حال اور مستقبل کی ضروریات کو مد نظر رکھ کر مزید اعلیٰ تعلیمی اداروں کا قیام۔

v. تعلیم کیلئے مختص فنڈ میں اضافہ اور اس کے خرد برد اور ضیاع کا خاتمہ، سکولوں میں اساتذہ کی غیر حاضری، کاغذی سکولوں کا خاتمہ اور تعلیمی اداروں میں اعلیٰ معیار کا قیام۔

vi. امتحان میں کامیابی کیلئے ناجائز ذرائع کے استعمال پر پابندی اور اس کے بنیادی اسباب کا خاتمہ۔

vii. اساتذہ اور دیگر عملہ کی تنخواہ، رہائش اور دیگر سہولیات میں اضافہ۔

صحت وعلاج

i. صحت کے اداروں یعنی ہسپتالوں اور ہیلتھ سینٹروں کے ایک نظام کے تحت ہر تحصیل، سب تحصیل اور شہروں میں ایک متعین یونٹ کے مرکز میں علاقے کی آبادی اور ضروریات کے مطابق ہر قسم کے جدید آلات، ادویات، ماہر ڈاکٹروں، دیگر ماہرین، بستروں اور ٹرانسپورٹ سے مزین ایک متعین معیار کے ہسپتال کی تعمیر، اس طرح دیہات اور محلہ جات یا دیہات و محلہ جات کے ایک گروپ کی ضرورت کے مطابق ایک متعین معیار کے ہیلتھ سینٹر کی تعمیر۔

ii. حیوانات کے علاج کیلئے صحت کے اداروں کے ایک ایسے ہی نظام کے تحت ہر تحصیل، سب تحصیل اور شہروں کے ایک متعین یونٹ کے مرکز میں علاقے کی ضروریات کے مطابق ہر قسم کے جدید آلات، ماہر ڈاکٹروں، دیگر ماہرین اور ٹرانسپورٹ سے مزین ایک متعین معیار کے ہسپتال کی تعمیر، اسی طرح دیہات و محلہ جات یا دیہات و محلہ جات کے ایک گروپ کی ضرورت کے مطابق متعین معیار کے ادارے کا قیام۔

iii. مذکورہ سرکاری ہسپتالوں اور اداروں میں مفت علاج وادویات کی فراہمی۔

Khushal Khan Kakar
CHAIRMAN
Pashtoonkhwa National Awami Party Pakistan

iv. صحت اور علاج کیلئے موجود مختص فنڈ اور وسائل میں اضافہ اور اسکے خرد برد اور ضیاع کا خاتمہ ، صحت کے اداروں میں اعلیٰ معیار کا قیام۔

v. پولیو ، ملیریا اور اس قسم کے دیگر بیماریوں کے مکمل خاتمہ کیلئے موجودہ مہم کی توسیع، تنظیم اور مزید مؤثر عمل درآمد، ٹی بی، یرقان اور وبائی امراض کے متعلق مفت طبی مشورہ، روک تھام کیلئے مؤثر اقدامات اور ادویات کی مفت فراہمی۔

vi. سرکاری ہسپتالوں میں کام کرنے والے ڈاکٹروں کی پرائیوٹ پریکٹس کی ممانعت۔

vii. منشیات کا مکمل خاتمہ۔

viii. ہر گھر کو پینے کے صاف پانی کی فراہمی کی اولیت۔

ix. ہر قسم کی ملاوٹ کا خاتمہ۔

x. حیوانات کی کارآمد مادہ کے ذبحہ پر پابندی۔

xi. جنگلی حیوانات اور پرندوں کی حفاظت، و پرورش اور ان کے شکار پر سخت پابندی۔

رہائش و مکان

i. رہائشی مکانات کی کمی دور کرنے کیلئے حال اور مستقبل کی ضروریات کو مدنظر رکھ کر منصوبہ بندی کی جائے گی۔ مکان سے محروم خاندانوں کیلئے ترجیحی بنیادوں پر مکانات کی تعمیر کیلئے زمین کی مفت اور سستے داموں پر فراہمی حکومت کی ذمہ داری ہوگی۔ کچی آبادیوں کو مستقل کر دیا جائے گا۔ مکانات کی تعمیر کیلئے آسان اقساط پر بلا سود قرضہ فراہم کیا جائے گا۔

بسم اللہ الرحمن الرحیم

آئین

پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی وطن عزیز کے عوام کی ہر اول پارٹی اور ان کے سیاسی تنظیم کی اعلیٰ ترین شکل ہے جو ملک کے محنت کش، جمہوری، مترقی اور وطن دوست عوام کے سرکردہ اور باشعور نمائندوں کے رضاکارانہ اتحاد و رفاقت پر مبنی اور وطن عزیز اور اس کے محنت کش جمہوری اور وطن دوست عوام اور ان کے مفادات کا دفاع اور نمائندگی کرتی ہے۔

ہماری پارٹی جو کہ سچے وطن دوستوں کی حقیقی ثابت قدم تنظیم ہے اور وطن عزیز کی آزادی، خود مختاری ،استحکام، سالمیت اور اس کے مفادات کا دفاع کرتی ہے۔ اپنی ماہیت، سائنسی عالمی نقطہ نظر اور وطن دوست خصلت کے باعث روشن فکر، غیر فرقہ وارانہ، جمہوری، قومی آزادی، سماجی انصاف اور امن و ترقی کی عالمی تحریک کا حصہ ہے۔ جو اپنے اراکین کو وطن دوستی، انسانی اور اسلامی مساوات اور انٹرنیشنلزم کے جذبہ کی جو کہ ناقابل تقسیم ہے کی تربیت دیتی ہے۔

باب اول

1. پارٹی کانام، صدر دفتر، پرچم

1.1 پارٹی کا نام پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پاکستان ہے۔

1.2 پارٹی کا صدر دفتر کوئٹہ یا جہاں مرکزی کمیٹی چاہے وہیں ہو گا۔

1.3 پارٹی کا پرچم سرخ، سفید اور سرخ ہیں۔

2. پارٹی رکنیت

پارٹی کے رکن ہونے کیلئے مندرجہ ذیل شرائط ہیں:

2.1 وطن عزیز کا باشندہ ہو خواہ اس کی زبان کچھ بھی ہو۔ اگر چہ وہ ملک سے باہر رہائش پذیر ہو۔

2.2 عمر اٹھارہ سال سے کم نہ ہو۔

2.3 پارٹی کے نصب العین، اغراض و مقاصد، منشور و آئین سے متفق اور ان کو عملی جامہ پہنانے میں جدوجہد کرے۔

2.4 پارٹی کی کسی ابتدائی تنظیم میں شامل ہو اور اس میں سرگرمی کے ساتھ کام کرے پارٹی کے فیصلوں پر عمل کرے اور اس کا ڈسپلن قبول کرے۔

2.5 رکنیت کا مبلغ 100 روپے چندہ ادا کرے۔

2.6 کسی دیگر سیاسی جماعت کا رکن نہ ہو۔

2.7 پارٹی رکنیت کے امیدوار انفرادی یا اجتماعی طور پر متعلقہ ابتدائی پارٹی کے نامزد رکن یا اراکین کے سامنے پارٹی میں شمولیت کا اعلان اور اس رکن یا اراکین کی منظوری کے بعد پارٹی رکن بنے گا۔

2.8 ہر پارٹی رکن متعلقہ ابتدائی پارٹی تنظیم کی رہنمائی میں سیاسی تعلیم و تربیت کے ابتدائی مرحلہ سے گزرتا ہے۔ اس ابتدائی مرحلہ میں انہیں ووٹ دینے، منتخب کرنے اور منتخب ہونے کا حق حاصل نہیں اس کے علاوہ ان کے اور دیگر اراکین کے حقوق و فرائض مساوی ہیں۔ وہ پارٹی کے اجلاسوں میں مشورہ دے سکتے ہیں۔

156

2.9 ہر پارٹی رکن کے ابتدائی تربیتی مرحلہ سے کامیابی سے گزرنے کا فیصلہ متعلقہ ابتدائی پارٹی تنظیم کے اراکین کے اجلاس کی منظوری اور قریب ترین بالاتر سطح کے پارٹی کمیٹی کے توثیق سے ہوتا ہے۔ جس کے بعد انہیں ووٹ دینے، منتخب کرنے اور منتخب ہونے کا حق بھی حاصل ہوتا ہے بصورت دیگر اس کا تربیتی مرحلہ جاری رہے گا۔ البتہ مرکزی کمیٹی کسی فرد یا افراد کو تربیتی مرحلہ سے مستثنیٰ کرنے کی مجاز ہے۔

2.10 پارٹی میں کسی رکن کی مدت رکنیت اس تاریخ سے شمار ہوتی ہے جس دن متعلقہ تنظیم کے نامزد رکن یا اراکین اس کے رکنیت کی منظوری دے دیتے ہیں۔

2.11 پارٹی کے اراکین کی رکنیت کے کارڈ کا اجراء اور ان کی تقسیم مرکزی کمیٹی یا اس پارٹی ادارے کی ذمہ داری ہوگی جو کہ اس بارے میں مرکزی کمیٹی نے تشکیل دی ہو۔

3. پارٹی رکن کے حقوق و فرائض

3.1 پارٹی کے ہر رکن کا فرض ہے کہ وہ پارٹی کے نظم وضبط کی پابندی کرتے ہوئے اپنے ذمے سپرد کئے جانے والے ہر کام کو بخوبی سرانجام دے۔ پارٹی کے منشور عمومی اور جاری سیاست (سٹریٹیجک اور ٹیکٹکس پالیسی) اور فیصلوں کی تبلیغ کرے اور اس پر عمل درآمد کیلئے جدوجہد کرے اور عوام کی خدمت کیلئے ہر وقت سینہ سپر رہے۔

3.2 تنقید اور خود تنقیدی کے اصول پر عمل کر کے غلطیوں اور کمزوریوں کو ہر وقت اصولی تنقید کی مدد سے ختم کرے۔

3.3 ہر پارٹی رکن کا حق ہے کہ وہ پارٹی کے متعلقہ اداروں کے مختلف اجلاسوں میں تمام معاملات پر کھل کر بحث کرے، کسی بھی عہدیدار پر تعمیری تنقید کرے، پارٹی کے سب سے اعلیٰ ادارے تک براہ راست اپنی تجاویز و آراء پہنچائے۔ پارٹی کے ان اراکین کے علاوہ جو کہ تربیت کے ابتدائی مرحلے سے گزر رہے ہوں باقی تمام اراکین کا حق ہے کہ وہ پارٹی کے انتخابات میں حصہ لیں۔

3.4 پارٹی کے اجلاسوں اور مطبوعات میں پارٹی کی سیاست اور عملی سرگرمیوں کے مسئلوں کے حل کے بارے میں بحث میں اس وقت تک سرگرم شرکت اور اپنا نقطہ نظر پیش کرنے کا حق رکھتا

ہے جب تک متذکرہ مسئلہ کے بارے میں پارٹی کے متعلقہ تنظیم اور اداروں نے کوئی فیصلہ نہ دیا ہو۔

3.5 پارٹی کے منشور و آئین پر قائم لیکن نصب العین کے حصول کے عملی طریقوں کے بارے میں پارٹی کے فیصلوں سے اختلاف نظر رکھنے والے اراکین کو مندرجہ ذیل حدود کا خیال رکھنا ہو گا:

3.5.1 انہیں پارٹی کے متعلقہ اداروں کے اجلاسوں میں اختلاف نظر کے اظہار کا حق ہے لیکن اس غرض کے لئے وہ پریس اور عام جلسوں کو ذریعہ نہیں بنا سکتے اور نہ ہی فرداً فرداً اپنے نقطہ نظر کے حق میں راہ ہموار کر سکتے ہیں۔

3.5.2 پارٹی میں اکثریت رائے سے کئے جانے والے فیصلوں کی پابندی لازمی ہے البتہ وہ ان فیصلوں کو متعلقہ اداروں کے اجلاسوں میں بدلوانے کی کوشش کر سکتے ہیں۔

4. پارٹی کے تنظیمی اصول

4.1 پارٹی کا تنظیمی اصول جمہوری مرکزیت (Democratic Centralism) ہے جس کے اجزاء مندرجہ ذیل ہیں:

4.1.1 پارٹی کے ہر سطح کے رہنما ادارے جمہوری طریقے سے منتخب کئے جاتے ہیں۔

4.1.2 پارٹی کے ہر سطح کے رہنما ادارے معینہ مدت میں متعلقہ تنظیم کے کانفرنس یا تمام اراکین کے اجلاسوں اور بالائی رہنما اداروں کو اپنے کام سے متعلق رپورٹ پیش کرتے ہیں۔

4.1.3 ساتھ ہی پوری پارٹی کو متحدہ نظم وضبط کے دائرے میں لانا، پارٹی کی بقاء اور ترقی کیلئے ضروری ہے اسلئے ڈسپلن کے اس اعلیٰ اصول پر عمل کیا جاتا ہے۔ فرد تنظیم کا تابع ہے، اقلیت اکثریت کی تابع ہے، نچلی سطح کی تنظیم اور ادارہ بالاتر سطح کی تنظیم اور ادارہ کی تابع ہے اور پوری پارٹی سنٹرل کمیٹی اور سنٹرل کمیٹی قومی جرگہ (قومی کونسل) اور قومی جرگہ قومی کانگریس کی تابع ہے۔

4.2 پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پاکستان کا تنظیمی ڈھانچہ حسب ذیل ہے:

4.2.1 پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پاکستان

4.2.2 پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پاکستان صوبہ بلوچستان (جنوبی پشتونخوا)

4.2.3 پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پاکستان خیبر پشتونخوا

158

4.2.4 پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پاکستان صوبہ سندھ

4.2.5 پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی پاکستان صوبہ پنجاب

4.2.6 اسی طرح پارٹی کا ہر ضلعی، علاقائی اور ابتدائی یونٹ متعلقہ نام سے موسوم ہو گا۔
(نوٹ: سب ڈویژن تحصیل سب تحصیل تپہ اور شہر علاقہ کہلاتے ہیں)

4.3 پارٹی ممبر شپ کی بنیاد اور پارٹی یونٹوں کی حدود کا تعین ملک کے انتظامی تقسیم ،رہائش اور کام کی جگہ کے اصول کے مطابق کیجاتی ہے۔ مثلاً کسی کارخانے وغیرہ میں ابتدائی پارٹی تنظیم ، پارٹی اراکین کے کام کی جگہ کے اصول کے مطابق کیا جاتا ہے اور پھر یہ ابتدائی پارٹی تنظیم ملک کے انتظامی تقسیم کے مطابق علاقائی، ضلعی اور صوبائی پارٹی تنظیم میں شامل ہوتے ہیں۔

4.4 ہر پارٹی تنظیمی یونٹ ان تنظیمی یونٹوں سے بالاتر تنظیم ہے جو اس کے اجزا ہیں۔

4.5 اجتماعی قیادت کا اصول، پارٹی کے رہنمائی کا اعلیٰ اصول ہے۔ جس کی تمام پارٹی تنظیموں اور رہنما اداروں میں پابندی کی جاتی ہے۔

4.5.1 اجتماعی قیادت کا اصول، پارٹی رکن کے اپنے وظیفہ کے پورا کرنے کیلئے انفرادی ذمہ داری کو کم نہیں کرتا۔

باب دوئم

پارٹی تنظیم اور ان کے رہنما ادارے

i. کُل پارٹی کا اعلیٰ ترین رہنما ادارہ پارٹی قومی کانگریس اور اس کا منتخب کردہ قومی جرگہ اور قومی جرگے کا منتخب کردہ مرکزی کمیٹی ہے۔

ii. صوبائی پارٹی تنظیموں کے رہنما ادارے صوبائی پارٹی کانفرنس یا صوبائی پارٹی کے عام اراکین کے اجلاس اور ان کا منتخب کردہ صوبائی جرگہ (صوبائی کونسل) اور صوبائی جرگے کا منتخب کردہ صوبائی کمیٹی ہے۔

iii. ضلعی، علاقائی اور ابتدائی پارٹی تنظیم کے رہنما ادارے متعلقہ سطح کی پارٹی کانفرنس یا عام اراکین کے اجلاس ہیں۔

iv. قومی جرگہ اپنے مرکزی کمیٹی اور قومی ایگزیکٹو کونسل کا انتخاب کرتا ہے۔

v. صوبائی جرگہ، صوبائی پارٹی کمیٹی اور صوبائی ایگزیکٹو کونسل کا انتخاب کرتا ہے۔

vi. ضلع اور علاقہ پارٹی کانفرنس یا عام اراکین کے اجلاس متعلقہ پارٹی کمیٹی اور متعلقہ پارٹی ایگزیکٹو کونسل کا انتخاب کرتے ہیں۔

vii. ابتدائی پارٹی تنظیم کے عام اراکین کے اجلاس اپنے متعلقہ پارٹی کمیٹی اور ایگزیکٹو کونسل کا انتخاب کرتے ہیں۔

viii. پارٹی کا ایک پارلیمانی بورڈ اور پارلیمانی پارٹی ہے۔

ix. پارٹی کا ایک انتخابی کمیشن ہے۔

160

باب سوئم

مرکزی تنظیم کے رہنما ادارے اور ان کے اختیارات و فرائض

1. قومی کانگریس

1.1 پارٹی کانگریس چار سال میں کم از کم ایک بار بلائی جائے گی ۔ خصوصی حالات میں مرکزی کمیٹی کے فیصلہ پر وقت مقررہ سے پہلے منعقد یا بعد تک ملتوی کیا جاسکتا ہے۔

1.2 ان تمام پارٹی اراکین کے دو تہائی اکثریت خصوصی کانگریس بلاسکتی ہے جو کہ سیاسی تعلیم و تربیت کے ابتدائی مرحلہ سے کامیابی سے گزر چکے ہوں۔

1.3 کانگریس کا انعقاد اور اس کے ایجنڈے کا اعلان مقررہ تاریخ سے کم از کم تین ماہ پہلے ہونا چاہئے۔ کانگریس کا انعقاد کُل پارٹی کے ووٹ دہندہ اراکین کے منتخب مندوبین کے کم از کم نصف تعداد کی موجودگی کی صورت میں درست تصور کیا جائے گا۔

1.4 کانگریس، قومی جرگہ کی رپورٹ سنتی ، اس پر بحث کر کے اس سے متعلق فیصلہ کرتی ہے۔

1.5 کانگریس، پارٹی کے منشور و آئین میں ترمیم و تبدیلی کی مجاز ہے۔

1.6 کانگریس ، پارٹی کی آئندہ لائن متعین کرتی ہے۔

1.7 کانگریس ، قومی جرگہ کے اراکین کی تعداد کا تعین اور ان کا انتخاب کرتی ہے۔

1.8 کانگریس میں قومی جرگہ کے انتخاب کے فوراًبعد قومی جرگہ کا مکمل اجلاس ہوتا ہے جس میں مرکزی کمیٹی اور قومی ایگزیکٹو کونسل کا انتخاب کیا جاتا ہے۔

1.9 قومی جرگہ کا چیئرمین وشریک چیئرمین باہمی رضامندی سے قومی جرگہ میں مزید دس اراکین کونامزد کر سکتے ہیں۔ قومی ایگزیکٹو کونسل کا چیئرمین ہی جرگہ کا چیئرمین ہے۔

2. قومی جرگہ

2.1 دو کانگریسوں کے درمیانی مدت میں قومی جرگہ (قومی کونسل) پارٹی کا اعلیٰ ترین رہنما ادارہ ہے۔

2.2 قومی جرگہ کانگریس کے انعقاد کا فیصلہ کرتا ہے ووٹ دہندہ اراکین کے تناسب سے مندوبین کے تعداد اور ان کے طریقہ انتخاب اور مختلف صوبائی تنظیموں کے نمائندگی کا تعین کرتا ہے۔

2.3 قومی جرگہ پارٹی کے منشور، پروگرام، آئین میں ترمیم اور تبدیلی یا تنسیخ کی مجاز ہے جو کہ قومی جرگہ کے معمول کے مکمل اجلاس (عمومی اجلاس) میں یا خصوصی مکمل اجلاس میں حاضر ممبروں کی دوتہائی اکثریت سے ہو سکے گا۔

2.4 البتہ قومی جرگہ یہ اختیار مرکزی کمیٹی کو تفویض کر سکتا ہے اور وہ ترمیم، تبدیلی یا تنسیخ قومی جرگہ کے آئندہ اجلاس میں توثیق کیلئے پیش کی جائے گی۔ نیز یہ ترمیم، تبدیلی یا تنسیخ قومی جرگہ میں توثیق یا تنسیخ تک قابل عمل ہو گی۔

2.5 قومی جرگے کا سال میں کم از کم ایک عمومی مکمل اجلاس ہو گا۔ جو چیئرمین بلائے گا۔ اس کے علاوہ مرکزی کمیٹی اکثریت رائے سے یا قومی جرگہ کے اراکین کے پانچویں (1/5) حصہ کے، یا کسی صوبہ کے قومی جرگہ کیلئے تمام اراکین کے تحریری درخواست پر چیئرمین یا جنرل سیکرٹری قومی جرگہ کا خصوصی مکمل اجلاس ایک ماہ کے اندر اندر پندرہ یوم کے نوٹس پر طلب کرے گا۔ اس کا ایجنڈہ بھی نوٹس کے ہمراہ قومی جرگہ کے اراکین کو ارسال کیا جائے گا۔

2.6 قومی جرگہ کے مکمل اجلاس کا کورم بشمول عہدیداران، کل اراکین کا ایک چوتھائی (1/4) حصہ ہو گا۔

2.7 قومی جرگہ اپنے حاضر اراکین کے سادہ اکثریت سے اپنے اراکین کو اپنی رکنیت سے علیحدہ کر سکتا ہے۔ البتہ عہدیداروں اور اراکین مرکزی کمیٹی کے ایسے اخراج کیلئے عمومی یا خصوصی مکمل اجلاس کا کورم دو تہائی (2/3) ہو گا۔ خصوصی مکمل اجلاس کم از کم ایک تہائی (1/3) حصہ اراکین جرگہ کے تحریری درخواست پر دو ماہ کے اندر اندر ایک ماہ کے نوٹس پر بلایا جائے گا۔ ایسی تحریک قومی جرگہ کی سادہ اکثریت پاس کر سکے گی۔

2.8 قومی جرگہ، مرکزی کمیٹی، قومی ایگزیکٹو کونسل، پارٹی چیئرمین، جنرل سیکرٹری دیگر سب کمیٹیوں اور ماتحت تنظیموں کو آئین میں دیئے ہوئے اختیارات کے علاوہ اختیارات تفویض کر سکتی ہے۔

2.9 قومی جرگہ سب کمیٹیوں کا تقرر اور ان کے اختیارت کا تعین کرتا ہے۔

2.10 قومی جرگہ، پارٹی انتخابات اور اپنے ماتحت اداروں کے اجلاسوں کیلئے قواعد وضوابط مرتب کر سکتا ہے۔

2.11 قومی جرگہ پارٹی کے اغراض و مقاصد کو پورا کرنے کیلئے اور پارٹی کے تنظیم نظم وضبط اور روزمرہ کے کام کے بارے میں جملہ اختیارات استعمال کر سکتا ہے۔

2.12 قومی جرگہ کسی بھی اسمبلی ، سینیٹ اور دیگر اداروں کیلئے انتخابی مہم کی نگرانی اور پروپیگنڈہ کا ذمہ دار ہے۔

2.13 پارلیمانی پارٹی قومی جرگہ کی ہدایت کے تحت کام کرتی ہے۔

2.14 سالانہ بجٹ رپورٹ، حساب کا جانچ پڑتال اور اس کی رپورٹ تیار کر کے اس کے منظور کرانے کا ذمہ دار ہے۔

3. مرکزی کمیٹی

3.1 مرکزی کمیٹی قومی جرگہ کے مکمل اجلاسوں کے درمیانی مدت میں پارٹی کے تمام سرگرمیوں کی رہنمائی کرتی ہے اور قومی جرگہ کے سامنے جوابدہ ہے۔

3.2 مرکزی کمیٹی کے اراکین کے تعداد کا تعین قومی جرگہ کرتی ہے جس میں قومی ایگزیکٹو کونسل کے اراکین اور صوبائی صدور اور سیکرٹری بلحاظ عہدہ شامل ہیں۔

3.3 مرکزی کمیٹی کے عمومی مکمل اجلاس کا کورم کمیٹی کے اراکین کا نصف ہے۔

3.4 مرکزی کمیٹی وقتاً فوقتاً اپنے اراکین کی تعداد، اس میں صوبائی نمائندگی کا تعین اور مرکزی کمیٹی میں نئے اراکین کی شمولیت حاضر اراکین کی اکثریت رائے سے خود کر سکتی ہے جو توثیق کیلئے قومی جرگہ کے آئندہ مکمل اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

3.5 مرکزی کمیٹی کا چھ ماہ میں کم از کم ایک عمومی مکمل اجلاس ہوگا جس کیلئے سات یوم کا نوٹس اور اس کے ساتھ ایجنڈا کا اجراء ضروری ہے البتہ خصوصی اجلاس اڑتالیس گھنٹے کے نوٹس پر بلایا جا سکتا ہے جس کے فیصلوں کی توثیق مرکزی کمیٹی کے عمومی مکمل اجلاس میں ضروری ہوگی۔

3.6 مرکزی کمیٹی کے کُل اراکین کا ایک چوتھائی (1/4) خصوصی اجلاس طلب کر سکتے ہیں بشرطیکہ اس کی اطلاع جس میں اجلاس بلانے کے مقاصد بھی تحریر ہوں، جنرل سیکرٹری کو کم از کم پندرہ دن قبل کریں۔

3.7 مرکزی کمیٹی، پارٹی کا اعلیٰ ترین انتظامی ادارہ ہے۔

3.8 مرکزی کمیٹی، پارٹی اور اس کے مختلف سماجی تنظیموں کے تمام سیاسی اور تنظیمی کاموں کی رہنمائی کرتی ہے۔

3.9 مرکزی کمیٹی اپنے اراکین کو اپنے کُل اراکین کے دو تہائی (2/3) اکثریت سے کمیٹی کے رکنیت سے علیحدہ کر سکتی ہے۔

3.10 مرکزی کمیٹی باب ششم کے مطابق تادیبی کاروائی کرتی ہے۔

3.11 مرکزی کمیٹی سماجی تنظیموں کی سرگرمیوں کی رہنمائی کرتی ہے۔

3.12 مرکزی کمیٹی، مرکزی روزناموں، رسالوں اور جریدوں کے مدیر مقرر کرتی ہے۔

3.13 مرکزی کمیٹی، پارٹی کے مالی وسائل کی تنظیم اور کنٹرول کرتی ہے۔

3.14 مرکزی کمیٹی دیگر پارٹیوں اور سیاسی تنظیموں کے ساتھ تعلقات میں پارٹی کی نمائندگی کرتی ہے۔

3.15 مرکزی کمیٹی دیگر ایسے فرائض بجالاتی ہے جو قومی جرگہ یا دیگر اعلیٰ ادارہ اس کے ذمے عائد کرے۔

3.16 مرکزی کمیٹی کسی مسئلہ کو پارٹی کے سامنے عام بحث کیلئے پیش کر سکتی ہے۔

3.17 مرکزی کمیٹی دو کانگریسوں کی درمیانی مدت میں پارٹی سیاست کے اہم مسائل پر بحث اور فیصلے کیلئے کُل پارٹی کانفرنس بلا سکتی ہے۔ کمیٹی ایسی کانفرنس کی شکل کا تعین خود کرے گی۔

3.18 ورکنگ کمیٹی

3.18.1 مرکزی کمیٹی، ورکنگ کمیٹی کا انتخاب اور اس کی تعداد کا تعین کرتی ہے۔

3.18.2 ورکنگ کمیٹی، مرکزی کمیٹی کے دو اجلاسوں کے درمیانی مدت میں پارٹی کے تمام سیاسی و تنظیمی کاموں کی راہنمائی کرتی ہے جس کے فیصلوں کی توثیق مرکزی کمیٹی میں لازم ہے۔

4. قومی ایگزیکٹو کونسل

4.1 قومی ایگزیکٹو کونسل حسب ذیل عہدیداروں پر مشتمل ہے:

4.1.1 چیئرمین (ایک)

4.1.2 شریک چیئرمین (ایک)

4.1.3 سینئر ڈپٹی چیئرمین

164

4.1.4 ڈپٹی چیئر مین

4.1.5 جنرل سیکرٹری (ایک)

4.1.6 سینئر سیکرٹری

4.1.7 سیکرٹری نشر و اشاعت (ایک)

4.1.8 سیکرٹری مالیات (ایک)

4.1.9 سیکرٹریز (تین) یا اس سے زائد

4.2 قومی جرگہ قومی ایگزیکٹو کونسل کے انتخابات کے وقت ڈپٹی چیئر مینوں کے سینارٹی کا تعین کرتا ہے اس طرح سیکرٹریوں کے سینارٹی کا تعین بھی کرتا ہے۔

4.3 قومی ایگزیکٹو کونسل کے عہدیداروں کی معیاد چار سال ہے اور پارٹی کے کسی بھی منتخب ادارے کے عہدیداروں کی مدت پانچ سال سے زائد نہیں ہوگی۔ قومی جرگہ قرارداد کے ذریعے کسی وقت بھی کوئی عہدیدار علیحدہ کر سکتا ہے۔

4.4 پارٹی کے کسی ادارے کے عہدیدار کی موت، استعفیٰ یا دیگر وجہ سے خالی ہونے والے عہدے کو پُر کرنے کا اختیار متعلقہ ادارے کی ایگزیکٹیو کونسل کو حاصل ہے۔

4.5 سیاسی تعلیم و تربیت کے ابتدائی مرحلہ سے گزرنے والے پارٹی رکن کے علاوہ ہر رکن پارٹی کے قومی ایگزیکٹو کونسل کا عہدیدار بن سکتا ہے بشرطیکہ وہ قومی جرگہ کا رکن ہو۔

4.6 پارٹی کا عہدیدار اگر کسی بھی سرکاری عہدے پر فائز ہو جائے تو وہ خود بخود پارٹی کے عہدے سے سبکدوش سمجھا جائے گا۔

4.7 کوئی عہدیدار متواتر دو دفعہ ایک ہی عہدے پر منتخب ہونے کے بعد تیسری دفعہ اسی عہدے کیلئے انتخابات میں حصہ لینے کا اہل نہیں ہوگا۔ البتہ ہر عہدیدار تیسرے دورے (Term) کی پابندی ختم ہونے کے بعد اُسی عہدے پر دوبارہ منتخب ہو سکے گا۔

4.8 قومی ایگزیکٹو کونسل، مرکزی کمیٹی کے سامنے جوابدہ ہے پارٹی کے جاری کاموں کو منظم کرتی ہے اور ان کی رہنمائی کرتی ہے۔ پارٹی کے اعلیٰ رہنما اداروں کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کے اشکال، راہ عمل کا تعین اور اس پر عملدرآمد کو کنٹرول کرتی ہے۔

5. قومی ایگزیکٹو کونسل کے عہدیداروں کے اختیارات و فرائض

5.1 پارٹی چیئرمین

5.1.1 پارٹی چیئرمین پارٹی کا رہنما ہے۔ پارٹی کے کاموں کی نگرانی اور اسے کنٹرول کرتا ہے۔ اس کا ذمہ دار ہے کہ پارٹی باقاعدہ اور منظم طریقے سے کام کرے۔

5.1.2 قومی جرگہ، مرکزی کمیٹی اور قومی ایگزیکٹو کونسل کے اجلاس طلب کرتا ہے جس کیلئے تاریخ مقام اور وقت کا تعین کرتا ہے اور ان کی صدارت کے فرائض سرانجام دیتا ہے۔

5.1.3 ہنگامی حالت میں چیئرمین کو حسب ضرورت ایسے اخراجات کرنے کا اختیار ہوگا جو سالانہ بجٹ میں شامل نہ ہوں یا جس کی مرکزی کمیٹی نے اجازت نہ دی ہو۔ اس کے بعد میں منظوری ضروری ہوگی۔

5.2 شریک چیئرمین

5.2.1 شریک چیئرمین کو وہ تمام اختیارات حاصل ہے جو پارٹی کے چیئرمین کو حاصل ہے۔ البتہ پارٹی چیئرمین کے آئینی اختیارات کا استعمال پارٹی چیئرمین اور شریک چیئرمین دونوں کی باہمی رضامندی سے ہوتی ہے۔

5.3 سینئر ڈپٹی چیئرمین

5.3.1 چیئرمین اور شریک چیئرمین کی غیر موجودگی میں سینئر ڈپٹی چیئرمین اور اس کے بھی غیر موجودگی میں ڈپٹی چیئرمین قائم مقام چیئرمین کے فرائض سرانجام دے گا۔ اور اگر ڈپٹی چیئرمین بھی موجود نہ ہو تو مرکزی ایگزیکٹو کونسل قائم مقام چیئرمین کا تقرر کرے گی جس کی توثیق مرکزی کمیٹی کے آئندہ اجلاس میں ضروری ہوگی۔ قائم مقام چیئرمین کے وہی اختیارات و فرائض ہوں گے جو چیئرمین کے ہوتے ہیں۔

5.3.2 ڈپٹی چیئرمین ایسے تمام اختیارات و فرائض سرانجام دے گا جو قومی جرگہ مرکزی کمیٹی، قومی ایگزیکٹو کونسل یا چیئرمین اسے تفویض کرے گا۔

5.4 جنرل سیکرٹری

5.4.1 جنرل سیکرٹری پارٹی کا انتظامی سربراہ ہوگا۔

(166)

5.4.2 مرکزی دفتر کے کام کی نگرانی، دفتر کا تمام ریکارڈ، مثلہ جات، کاغذات کی باقاعدہ ترتیب و تحویل اور تمام دفتری امور کا ذمہ دار ہو گا۔

5.4.3 قومی جرگہ، مرکزی کمیٹی اور قومی ایگزیکٹیو کونسل کے مکمل اجلاس کی روئیداد تحریر کرے گا اور آئندہ اجلاس میں منظوری کیلئے لازماً پیش کرے گا۔

5.4.4 سالانہ رپورٹ تیار کرے گا۔

5.4.5 قومی اور بین الاقوامی سیاسی صورت حال پر تفصیلی رپورٹ تیار کرے گا۔

5.4.6 چیئرمین کے زیر ہدایت قومی جرگہ، مرکزی کمیٹی اور قومی ایگز یکٹو کونسل کے عمومی اجلاس طلب کرتا ہے۔ نیز خصوصی مکمل اجلاسوں کیلئے آئین میں مقرر شرائط کے پورا ہونے پر جنرل سیکرٹری چیئرمین کی منظوری کے بغیر بھی متعلقہ ادارے کا خصوصی مکمل اجلاس طلب کر سکتا ہے۔

5.4.7 ملک بھر میں پارٹی کو صحیح خطوط پر چلانے کیلئے منصوبہ مرتب کر کے اس کو مرکزی کمیٹی میں برائے منظوری پیش کرتا ہے۔

5.4.8 جتنا چندہ جمع ہو جائے وہ سیکرٹری فنانس (مالیاتی سیکرٹری) کی تحویل میں دے گا۔

5.4.9 پارٹی کے کام کیلئے پارٹی فنڈ کے آمدن واخراجات کا حساب کتاب مرکزی کمیٹی کے اجلاس میں منظوری کے لئے پیش کرے گا۔

5.4.10 ہنگامی حالت میں جنرل سیکرٹری کو حسب ضرورت اخراجات کرنے کا اختیار ہو گا جو سالانہ بجٹ میں شامل نہ ہوں یا جسکی منظوری مرکزی کمیٹی نے نہ دی ہو ایسے اخراجات کی بعد میں منظوری ضروری ہو گی۔

5.5 سینئر سیکرٹری

5.5.1 جنرل سیکرٹری کی غیر موجودگی میں سینئر سیکرٹری اور اس کی بھی غیر موجودگی میں دوئم سیکرٹری پارٹی کا قائم مقام جنرل سیکرٹری ہو گا اور اس کے وہ تمام اختیارات و فرائض ہوں گے جو جنرل سیکرٹری کے ہوتے ہیں۔

5.5.2 پارٹی سیکرٹری تمام کاموں میں جنرل سیکرٹری کی مدد کرتا ہے۔

5.5.3 پارٹی سیکرٹری وہ تمام امور انجام دے گا جو اس کو مرکزی کمیٹی، قومی ایگزیکٹو کونسل، چیئرمین یا جنرل سیکرٹری تفویض کرے۔

5.6 سیکرٹری فنانس (سیکرٹری مالیات)

5.6.1 سیکرٹری فنانس، مرکزی کمیٹی کی زیر ہدایت پارٹی کا چندہ بینک یا کسی دوسری جگہ رکھتا ہے نیز چیئرمین یا جنرل سیکرٹری کی ہدایت پر مرکزی کمیٹی کے بجٹ کیمطابق اخراجات کرتا ہے۔

5.6.2 اگر بینک میں چندہ جمع ہو تو اپنے اور چیئرمین یا جنرل سیکرٹری کے دستخطوں سے رقم نکلواتا ہے۔

5.6.3 چیئرمین اور جنرل سیکرٹری کی ہدایت کے مطابق پارٹی کی آمدن و اخراجات کا حساب رکھتا ہے۔ فنڈ کے فراہمی کے مختلف تجاویز پیش کرتا ہے اور ان پر عملدرآمد کرتا ہے۔

5.7 سیکرٹری نشر و اشاعت

5.7.1 سیکرٹری نشر و اشاعت پارٹی کے ترجمان کی حیثیت سے پارٹی کے اغراض و مقاصد پارٹی کے قومی جرگہ، مرکزی کمیٹی اور قومی ایگزیکٹو کونسل کے فیصلوں، قراردادوں اور بیانات کی تشہیر اور نشر و اشاعت کا ذمہ دار ہو گا۔

5.8 مرکزی پارلیمانی بورڈ اور اس کے اختیارات

5.8.1 پارٹی کا ایک پارلیمانی بورڈ ہو گا جس کے ارکان کی تعداد سات ہو گی۔

5.8.2 مرکزی کمیٹی اپنے انتخاب کے تین ماہ کے اندر پارلیمانی بورڈ کا انتخاب کرتی ہے۔

5.8.3 چیئرمین، شریک چیئرمین، سینئر ڈپٹی چیئرمین اور جنرل سیکرٹری بلحاظ عہدہ مرکزی پارلیمانی بورڈ کے ممبر ہونگے۔

5.8.4 بورڈ کا کورم چار ممبروں پر مشتمل ہو گا۔

5.8.5 بورڈ، مرکزی، صوبائی یا دستور ساز اسمبلی اور سینیٹ کیلئے پارٹی کے امیدواروں کو نامزد کرتا ہے۔

5.8.6 بورڈ کے فیصلوں کے خلاف اپیل مرکزی ایگزیکٹو کونسل کو کی جاسکتی ہے۔

5.8.7 اگر پارلیمانی بورڈ کا رکن کسی اسمبلی یا سینیٹ کے کسی نشست کیلئے امیدوار ہو تو اس کو ٹکٹ دینے کا فیصلہ مرکزی ایگزیکٹو کونسل کرے گی۔ اگر امیدوار ایگزیکٹو کونسل کا رکن بھی ہو تو مرکزی

168

ایگزیکٹیو کونسل کی اس نشست میں نہیں بیٹھ سکتا جس میں اس کی درخواست نامزدگی پر غور ہو رہا ہے۔

5.8.8 بورڈ پارلیمانی امور کی نگرانی کرے گا اور اگر پارٹی لوکل باڈیز یا دیگر اداروں کیلئے انتخابات میں حصہ لینے کا فیصلہ کرے تو پارلیمانی بورڈ اس کی بھی نگرانی کرے گا۔

5.8.9 پارٹی ٹکٹ کیلئے امیدواروں سے بورڈ پارٹی کے پروگرام، منشور و آئین اور اس کے فیصلوں کی پابندی کا حلف نامہ لے گا اور اگر کوئی منتخب رکن پارٹی پروگرام، منشور و آئین و فیصلوں کی خلاف ورزی کرے گا تو اس سے پارٹی رکنیت اور اسمبلی میں پارٹی کی نمائندگی کے حق سے محروم کر دیا جائے گا۔

5.8.10 پارلیمانی بورڈ اپنے فیصلوں کا اعلان انتخابات کیلئے کاغذات نامزدگی کے داخل کرنے کے کم از کم تین دن پہلے کرے گا۔ خصوصی حالات میں پارلیمانی بورڈ مقررہ مدت میں تبدیلی کر سکتا ہے۔

5.8.11 بورڈ کے اجلاس کیلئے نوٹس کم از کم پندرہ دن پہلے جگہ، تاریخ، وقت، زیر بحث کام کے ساتھ دینا ضروری ہو گا۔ مگر خصوصی اجلاس کیلئے تین دن کا نوٹس دیا جا سکتا ہے۔

5.8.12 پارلیمانی بورڈ، پارٹی جرگوں یا کمیٹیوں کے سفارش پر غور کرنے کے علاوہ عوام سے بھی رائے لے کر امیدواروں کی نامزدگی کرے گا۔

5.8.13 ضمنی انتخابات کیلئے بھی مندرجہ بالا ضابطہ عمل میں لایا جائے گا۔

5.8.14 جو امیدوار پارلیمانی بورڈ منتخب کرے تمام پارٹی پر اس کی حمایت لازمی ہے۔

5.9 پارلیمانی پارٹی

5.9.1 کسی بھی اسمبلی یا سینٹ کے وہ ارکان جو پارٹی ٹکٹ پر انتخابات میں کامیاب ہوئے ہیں یا اگر کسی اسمبلی کا کوئی رکن یا سینیٹ کا رکن بعد میں پارٹی میں شامل ہوا ہو تو متذکرہ اسمبلی یا سینیٹ کے اندر پارلیمانی پارٹی بنائیں گے اور اپنا قائد اور دیگر عہدیدار خود منتخب کریں گے۔ مگر پارلیمانی پارٹی کے قائد کے انتخاب کی توثیق مرکزی کمیٹی سے حاصل کرنا ضروری ہے۔

5.9.2 پارلیمانی پارٹی اپنے تمام سرگرمیوں کیلئے مرکزی کمیٹی اور پارلیمانی بورڈ کے سامنے جوابدہ ہے۔

2. صوبائی پارٹی تنظیم

2.1 صوبائی پارٹی کانفرنس یا عام اراکین کا اجلاس چار سال میں ایک بار بلایا جاتا ہے۔ صوبائی جرگہ (صوبائی کونسل) یہ کانفرنس یا اجلاس بلاتا ہے اور خصوصی حالات میں مقررہ وقت سے پہلے منعقد یا بعد تک ملتوی کر سکتا ہے۔ ہر صورت میں مرکزی کمیٹی کی توثیق ضروری ہے۔

2.2 صوبائی جرگہ، صوبائی کانفرنس میں نمائندوں کی تعداد اور ان کے طریقہ انتخاب اور کانفرنس میں ماتحت تنظیموں کی نمائندگی کا تعین کرتا ہے۔ جس کیلئے مرکزی کمیٹی کی توثیق ضروری ہے۔

2.3 صوبائی کانفرنس، صوبائی جرگہ کے اراکین کی تعداد کا تعین اور ان کا انتخاب کرتا ہے۔

2.4 صوبائی ایگزیکٹو کونسل کے مندرجہ ذیل عہدیدار ہوں گے۔ جن کو صوبائی جرگہ منتخب کرے گی:

2.4.1 صدر (ایک)

2.4.2 سینئر نائب صدر

2.4.3 نائب صدر

2.4.4 صوبائی اول سیکرٹری (ایک) (First Secretary)

2.4.5 سیکرٹری اطلاعات

2.4.6 سیکرٹری مالیات

2.4.7 سیکرٹری آفس

2.4.8 سیکرٹری رابطہ

2.4.9 صوبائی ڈپٹی سیکرٹری (دو یا دو سے زیادہ جیسا کہ صوبائی جرگہ چاہئے)

2.5 صوبائی جرگہ صوبائی پارٹی کمیٹی کے اراکین کی تعداد کا تعین اور ان کا انتخاب کرتی ہے۔ جس میں صوبائی ایگزیکٹو کونسل کے ممبران بلحاظ عہدہ شامل ہیں۔

2.6 صوبائی جرگہ کے سال میں کم از کم دو اور صوبائی پارٹی کمیٹی کے سال میں کم از کم چار عمومی اجلاس ہوں گے اس کے علاوہ صوبائی جرگہ یا صوبائی کمیٹی کے اراکین کے ایک چوتھائی (1/4) حصہ کی تحریری درخواست پر صوبائی جرگہ کا پندرہ یوم اور صوبائی کمیٹی کا سات یوم کے اندر خصوصی اجلاس بلایا جائے گا۔

2.7 صوبائی جرگہ کیلئے عمومی و خصوصی اجلاس کا کورم اراکین کا ایک چوتھائی (1/4) ہو گا۔

2.8 صوبائی کمیٹی کیلئے کورم ایک چوتھائی (1/4) ممبروں کا ہو گا۔

2.9 صوبائی جرگہ اپنے اراکین کو حاضر اراکین کے سادہ اکثریت کے ذریعے اپنی رکنیت سے علیحدہ کر سکتی ہے۔

البتہ عہدیداروں اور صوبائی پارٹی کمیٹی کے اراکین کے علیحدگی کیلئے عمومی یا خصوصی اجلاس کا کورم کل اراکین کا دو تہائی (2/3) حصہ ہو گا۔

خصوصی اجلاس کم از کم ایک تہائی (1/3) اراکین کی تحریری درخواست پر ایک ماہ کے اندر اندر ایک ہفتہ کے نوٹس پر بلایا جائے گا۔ ایسی تحریک صوبائی جرگہ کے حاضر اراکین سادہ اکثریت سے پاس کر سکیں گے۔

صوبائی صدر اور صوبائی اول سیکرٹری کے وہی فرائض و اختیارات ہوں گے جو مرکز میں چیئرمین اور جنرل سیکرٹری کو حاصل ہیں۔

3. ضلع پارٹی تنظیم

3.1 ضلع پارٹی کانفرنس یا عام اراکین کا اجلاس دو سال میں ایک مرتبہ منعقد کیا جاتا ہے۔ ضلع پارٹی کمیٹی یہ کانفرنس یا اجلاس بلاتی ہے۔ خصوصی حالات میں متذکرہ کمیٹی اس کو وقت مقررہ سے پہلے منعقد یا بعد تک ملتوی کر سکتا ہے۔ ہر صورت میں نزدیک ترین بالائی رہنما ادارے کی توثیق ضروری ہے۔

3.2 ضلع پارٹی کمیٹی کانفرنس میں نمائندوں کی تعداد، ان کے طریقہ انتخاب اور کانفرنس میں ماتحت تنظیموں کی نمائندگی کا تعین کرتی ہے جس کے نزدیک ترین بالائی رہنما ادارے سے توثیق ضروری ہے۔

3.3 ضلع پارٹی کانفرنس نے ضلع پارٹی کمیٹی کے اراکین کی تعداد کا تعین اور ان کا انتخاب کرتا ہے اس طرح ضلع ایگزیکٹو کونسل کا انتخاب بھی کرتا ہے۔

3.4 ضلع پارٹی کمیٹی کا ایک ماہ کے اندر کم از کم ایک اجلاس ہو گا۔ اس کے علاوہ ایک چوتھائی (1/4) اراکین کی تحریری درخواست پر سات یوم کے اندر خصوصی اجلاس بلایا جائے گا کمیٹی کے عمومی خصوصی اجلاس کا کورم ایک چوتھائی (1/4) اراکین کا ہو گا۔

3.5 ضلع پارٹی کمیٹی کی ضلع ایگزیکٹیو کونسل ہو گا جس کے مندرجہ ذیل عہدیدار ہیں:

3.5.1 ضلع پارٹی سیکرٹری (ایک)

3.5.2 ضلع ڈپٹی پارٹی سیکرٹری دو یا دو سے زیادہ جیسا کہ ضلع پارٹی چاہیئے۔

4. علاقہ پارٹی تنظیم

4.1 پارٹی کی ہر سطح کا علاقہ پارٹی کانفرنس یا عام اراکین کا اجلاس 2 سال میں منعقد کیا جاتا ہے۔ متعلقہ سطح کا علاقہ پارٹی کمیٹی یہ اجلاس بلاتی ہے۔ خصوصی حالات میں مذکورہ کمیٹی اس کو وقت مقررہ سے پہلے منعقد یا بعد تک ملتوی کر سکتا ہے۔ ہر صورت میں نزدیک ترین بالائی رہنما ادارے کی توثیق ضروری ہے۔

4.2 متعلقہ پارٹی کمیٹی کانفرنس میں نمائندوں کے تعداد، ان کے طریقہ انتخاب اور کانفرنس میں ماتحت تنظیموں کی نمائندگی کا تعین کرتی ہے جس کی نزدیک ترین بالائی رہنما ادارے سے توثیق ضروری ہے۔

4.3 ہر سطح کا علاقہ پارٹی کانفرنس یا عام اراکین کا اجلاس متعلقہ نئی پارٹی کمیٹی کے اراکین کی تعداد کا تعین اور ان کا انتخاب کرتی ہے۔ اس طرح وہ متعلقہ نئے ایگزیکٹیو کونسل کے عہدیداروں کا انتخاب کرتی ہے۔

4.4 ہر سطح کے علاقہ پارٹی کے ایگزیکٹیو کونسل کے مندرجہ ذیل ارکان ہوں گے:

4.4.1 پارٹی سیکرٹری (ایک)

4.4.2 ڈپٹی پارٹی سیکرٹری ایک یا ایک سے زیادہ جیسا کہ کمیٹی چاہے۔

4.5 ہر سطح کے علاقہ پارٹی کمیٹی کا مہینے میں کم از کم ایک اجلاس ہو گا۔ اس کے علاوہ کمیٹی کے ایک چوتھائی (1/4) اراکین کی تحریری درخواست پر ایک ہفتہ کے اندر خصوصی اجلاس بلایا جائے گا جس کا کورم کمیٹی کے ایک چوتھائی (1/4) اراکین پر مشتمل ہو گا۔

172

5. ابتدائی پارٹی تنظیم

5.1 عام طور پر ہر اُس گاؤں، محلے، کارخانے، کان و دیگر صنعتی ادارے یا دیگر ادارے اور دیگر جگہوں میں جہاں پارٹی اراکین کی تعداد کم از کم دس ہو، پارٹی کی شاخیں قائم کی جائیں گی۔ جن کو ابتدائی پارٹی تنظیم کہا جائے گا۔

5.2 جس گاؤں، کارخانے، ادارے یا ایسی دیگر جگہوں پر جہاں پارٹی اراکین کم ہوں انکو اختیار ہو گا کہ اکثریت رائے سے کسی محلقہ گاؤں، کارخانے، ادارے یا دیگر جگہوں کے ابتدائی پارٹی تنظیم میں شمولیت اختیار کریں۔

5.3 کسی بھی ابتدائی پارٹی تنظیم کے قیام کیلئے متعلقہ بالائی علاقہ کمیٹی یا اگر ضروری ہو تو ضلعی ،صوبائی حتی کہ مرکزی کمیٹی کی منظوری ضروری ہو گی۔

5.4 ابتدائی پارٹی تنظیمیں، پارٹی کی بنیاد ہیں جو کہ کام کی جگہ یا رہائش کی جگہ کے مطابق قائم کئے جاتے ہیں۔

5.5 کسی بھی کارخانے یا ادارے وغیرہ میں صرف ایک ابتدائی پارٹی تنظیم بنائی جاسکتی ہے جس میں متعلقہ ادارہ وغیرہ میں کام کرنے والے تمام پارٹی اراکین شامل ہوں گے۔ اس ابتدائی پارٹی تنظیم میں جو کہ رہائش کی جگہ کے مطابق قائم کئے گئے ہیں پارٹی کے وہ تمام اراکین شامل ہوں گے جو کہ متعلقہ گاؤں، محلہ یا کوچہ میں رہتے ہیں اور کسی کارخانے یا ادارے کی ابتدائی پارٹی تنظیم میں شامل نہیں ہیں۔

5.6 ابتدائی پارٹی تنظیم کا رہنما ادارہ پارٹی اراکین کا عام اجلاس ہے۔

5.6.1 جب کسی ابتدائی پارٹی تنظیم کے پچیس 25 سے کم اراکین ہوں تو ابتدائی پارٹی تنظیم کے عام اراکین کا اجلاس پارٹی کے جاری کام منظم کرنے کیلئے اپنے میں سے متعلقہ تنظیم کا ایک پارٹی سیکرٹری اور ڈپٹی سیکرٹری اور ان کی تعداد 25 سے زیادہ ہو تو ایک سیکرٹری اور ایک ڈپٹی سیکرٹری سمیت ایک ابتدائی پارٹی کمیٹی کا انتخاب کرتا ہے اجلاس اس کمیٹی کے اراکین کی تعداد کا تعین بھی خود کرتا ہے

5.6.2 ابتدائی پارٹی تنظیم کا سال میں ایک بار انتخاب ہوتا ہے۔

5.6.3 ابتدائی پارٹی تنظیم کا ایک ماہ میں کم از کم ایک بار عام اجلاس منعقد کیا جاتا ہے۔

5.6.4 ابتدائی پارٹی تنظیم کے اپنے علاقہ یا ادارہ میں اختیارات و فرائض وہی ہیں جو علاقائی تنظیموں کے ہیں۔ البتہ ابتدائی پارٹی تنظیم کو ممبر سازی کا حق بھی حاصل ہے۔

6. صوبائی جرگہ، صوبائی ضلعی اور دیگر علاقائی پارٹی کمیٹیاں پارٹی کے کام کو بڑھانے اور پارٹی کے اعلیٰ رہنما اداروں کے فیصلوں کو اپنے حلقہ اختیار میں عملی جامہ پہنانے کی ذمہ دار ہونگی۔

6.1 ہر سطح کے پارٹی عہدیدار اپنے حلقہ اختیار میں پارٹی کے اعلیٰ رہنما اداروں کے فیصلوں کو عملی جامہ پہنانے کی اشکال و راہ عمل کا تعین کرتے ہیں، اس پر عملدرآمد کو کنٹرول کرتے ہیں، پارٹی کے جاری کاموں کو منظم کرتے ہیں اور ان کی رہنمائی کرتے ہیں۔

6.2 جس صوبہ ضلع یا علاقہ میں ابتدائی پارٹی تنظیم یا کوئی ماتحت تنظیم نہ ہو تو متعلقہ پارٹی کمیٹی ممبر سازی کی ذمہ دار ہو گی۔

6.3 صوبائی ضلعی اور ہر سطح کی علاقہ کمیٹی تین ماہ میں کم از کم ایک بار اپنے بارے میں نزدیک ترین بالائی سطح کے رہنما اداروں کو جملہ سیاسی، تنظیمی یا جماعتی حالات کی رپورٹ پیش کرے گی۔

6.4 صوبائی کمیٹی وقتاً فوقتاً اپنی تعداد، اس میں ضلعی نمائندگی کا تعین اور اس کمیٹی میں نئے اراکین کی شمولیت اور صوبائی جرگے میں نئے اراکین کی شمولیت حاضر اراکین کی اکثریت رائے سے خود کر سکتی ہے جو توثیق کیلئے صوبائی جرگہ کے آئندہ مکمل اجلاس میں پیش کی جائے گی۔

6.5 ضلعی کمیٹی یا علاقہ وقتاً فوقتاً اپنی تعداد اس میں ماتحت تنظیموں کی نمائندگی کا تعین اور اس کمیٹی میں نئے اراکین کی شمولیت حاضر اراکین کی اکثریت رائے سے خود کر سکتی ہے۔

6.6 صوبائی ضلعی اور علاقائی پارٹی کمیٹیاں اپنے اپنے اراکین کو کُل اراکین کے دو تہائی (2/3) اکثریت سے اپنی رکنیت سے علیحدہ کر سکتے ہیں۔

(174)

باب چہارم

تادیبی کاروائی

1. پارٹی پروگرام، منشور و آئین ، پارٹی تنظیم اور رہنما اداروں کے فیصلوں کی پابندی نہ کرنے، بے نظمی اور پارٹی وظائف و ذمہ داریوں کے پورا نہ کرنے کے سبب ابتدائی پارٹی تنظیموں، پارٹی کمیٹیوں اور رہنما عہدیداروں کی طرف سے پارٹی ارکان کے خلاف مندرجہ ذیل تادیبی کاروائی کی جاسکتی ہے۔

1.1 تنبیہہ

1.2 سخت تنبیہہ

1.3 تنزلی یعنی پارٹی عہدہ سے برطرفی، جرگہ یا کمیٹی کی رکنیت سے اخراج یا سیاسی تعلیم و تربیت کے ابتدائی مرحلہ کیطرف تنزلی۔

1.4 اخراج

2. قومی جرگہ مرکزی کمیٹی کے اراکین اپنے اراکین و عہدیداروں کے خلاف تادیبی کاروائی کرنے کی مجاز ہے۔

2.1 مرکزی کمیٹی اپنے اراکین، قومی جرگے کے اراکین، ماتحت تنظیموں انکے اراکین و عہدیداران اور پارٹی کے کسی بھی رکن کیخلاف تادیبی کاروائی کرسکتی ہے۔

2.2 صوبائی جرگہ اور صوبائی ضلعی اور علاقائی پارٹی کمیٹیاں اپنے اراکین و عہدیداران اور اپنے ماتحت تنظیموں کی پارٹی کمیٹیوں کے اراکین و عہدیداروں اور اپنے متعلقہ پارٹی تنظیم کے کسی بھی پارٹی رکن کے خلاف تادیبی کاروائی کرسکتے ہیں۔

2.3 ابتدائی پارٹی تنظیم اپنے اراکین اور اپنی کمیٹی کے اراکین و عہدیداران کے خلاف تادیبی کاروائی کرسکتی ہے۔

3. قومی جرگہ، مرکزی کمیٹی، صوبائی جرگہ، صوبائی ضلعی اور علاقائی پارٹی کمیٹیوں کے اراکین و عہدیدران کیخلاف کوئی تادیبی کاروائی متعلقہ جرگہ یا کمیٹی حاضر ممبران کے اکثریتی رائے سے

کی جاتی ہے۔ مگر تنزلی اور پارٹی سے اخراج کا فیصلہ متعلقہ جرگہ یا کمیٹی کے حاضر اراکین کی دو تہائی(2/3) اکثریت سے کی جاتی ہے۔

3.1 ابتدائی پارٹی تنظیم اپنے اراکین کے خلاف کوئی بھی تادیبی کاروائی اپنے عمومی اجلاس میں حاضر اراکین کی اکثریتی رائے سے کرتی ہے مگر تنزلی اور پارٹی سے اخراج کا فیصلہ ابتدائی پارٹی تنظیم کے عمومی اجلاس کے حاضر اراکین کی دو تہائی (2/3) اکثریت سے کی جاتی ہے۔ بعد میں اس کیلئے فوری بالاتر علاقائی کمیٹی کی توثیق ضروری ہے۔

4. پارٹی چیئرمین، صوبائی صدر اور دیگر ہر سطح کا پارٹی سیکرٹری اشد ضرورت کے وقت متعلقہ سطح کے تنظیم کے جرگہ یا کمیٹی کے اراکین و عہدیداران، اپنے ماتحت تنظیموں اور ان کی کمیٹیوں کے اراکین و عہدیداران اور متعلقہ سطح کے تنظیم کے اراکین کے خلاف تادیبی کاروائی کر سکے گا۔ جس کی توثیق پارٹی چیئرمین کو اگلے اجلاسوں میں مرکزی کمیٹی، صوبائی صدر کو صوبائی پارٹی کمیٹی اور کسی بھی پارٹی سیکریٹری کو متعلقہ پارٹی کمیٹی سے لینا ہوگا۔
اگر کسی ابتدائی پارٹی تنظیم کی پارٹی کمیٹی نہ ہو تو متعلقہ پارٹی سیکرٹری کو متعلقہ تنظیم کے عمومی اجلاس سے منظوری لینا ہوگا۔

5. کسی پارٹی تنظیم کی کمیٹی کے کیئے گئے تادیبی کاروائی کے خلاف پہلی اپیل بالاتر پارٹی تنظیم کی کمیٹی اور اس اپیل میں فیصلہ کے خلاف دوسری اپیل فوری بالاتر پارٹی تنظیم کی کمیٹی سے کی جائے گی۔ اس مقصد کیلئے ہر سطح کا پارٹی ادارہ ڈسپلنری کمیٹی تشکیل دینے کا مجاز ہے۔ پارٹی اراکین اور پارٹی کے درمیان تنازعات اور اراکین کی معطلی و اخراج جیسے تنازعات کے حل کا اختیار متعلقہ ادارے کی منتخب کردہ ڈسپلنری کمیٹی کو حاصل ہے۔

5.1 مرکزی کمیٹی کے کیئے گئے تادیبی کاروائی کی اپیل میں فیصلہ کیخلاف کوئی اپیل نہیں ہوسکے گی۔

5.2 کسی سیکرٹری یا صدر کے کیئے گئے توثیق شدہ تادیبی کاروائی کیخلاف صرف ایک اپیل فوری بالاتر پارٹی تنظیم کی کمیٹی کو کی جاسکے گی۔ اسی طرح اس تادیبی کاروائی کی عدم توثیق کے خلاف بھی صرف ایک اپیل فوری بالاتر پارٹی تنظیم کی کمیٹی کو کی جاسکے گی۔

(176)

5.3 چیئرمین کی کئی گئی تادیبی کاروائی کی مرکزی کمیٹی میں توثیق یاعدم توثیق کے خلاف کوئی اپیل نہیں کی جاسکے گی۔

5.4 اپیل، تادیبی کاروائی یاتوثیق کے دوماہ کے اندر کی جاسکتی ہے۔ابتدائی پارٹی تنظیم کاعمومی اجلاس یاکوئی کمیٹی توثیق کیلئے کاروائی پر فیصلہ عمومی اجلاس میں حاضراراکین کی اکثریتی رائے سے کرتی ہے۔

5.5 ہر کمیٹی اپیل پر فیصلہ اپنے عمومی اجلاس میں حاضراراکین کی اکثریتی رائے سے کرتی ہے۔

6. سیاسی تعلیم وتربیت کے ابتدائی مرحلے سے گزرنے والارکن جب بغیر معقول وجہ کے مسلسل چھ بار اور دیگر اراکین جب مسلسل تین بار پارٹی میٹنگوں میں شامل نہ ہوں توابتدائی پارٹی تنظیم یا متعلقہ پارٹی کمیٹی کو چاہیئے کہ اس کے اس عمل کو اپنے عمومی اجلاس میں زیر بحث لاکر اس کے بارے میں پارٹی سے اخراج سمیت کوئی بھی فیصلہ کرے۔

7. جب کوئی پارٹی رکن کسی وجہ کی بناپر پارٹی رکنیت سے استعفیٰ پیش کرے تواس کو چاہیئے کہ وہ اپنا استعفیٰ متعلقہ ابتدائی پارٹی تنظیم کو لکھ کر پیش کرے اور اپنا پارٹی کاکارڈ ابتدائی پارٹی تنظیم کے پارٹی سیکرٹری کے حوالے کرے۔

اگر پارٹی کے کسی ایسے رکن نے پارٹی کے آئین اور ڈسپلن کی خلاف ورزی کی ہو یاتادیبی کاروائی کے قابل کوئی عمل کیاہو تواس حالت میں پارٹی تنظیم اس کااستعفیٰ نامنظور کرکے پارٹی سے اخراج کافیصلہ کرسکتی ہے۔

پارٹی رکن کے پارٹی سے استعفیٰ کے بارے میں ابتدائی پارٹی تنظیم کے عمومی اجلاس کے فیصلہ کی توثیق، علاقائی ، ضلعی اور آخرکار صوبائی پارٹی کمیٹی یاپارٹی کاوہ ادارہ کرے گاجو مرکزی کمیٹی نے اس بارے میں تشکیل دیاہے۔

باب پنجم

1. انتخابی کمیشن

قومی جرگہ پارٹی انتخابات کیلئے ایک انتخابی کمیشن منتخب کرتا ہے جو مرکزی اور صوبائی پارٹی انتخابات کی نگرانی کرتا ہے۔اس کمیشن کے پانچ اراکین ہوں گے۔

انتخابی کمیشن، پارٹی قومی کانگریس سے انتخابات کے طریقہ کار کی منظوری لے کر اس کے مطابق قومی جرگہ، مرکزی کمیٹی اور مرکزی ایگزیکٹو کونسل کا انتخاب کرواتا ہے اور اسی طرح صوبائی کانفرنس سے انتخابات کے طریقہ کار کی منظوری لے کر صوبائی جرگہ ،صوبائی کمیٹی اور صوبائی ایگزیکٹو کونسل کا انتخابات کراتا ہے۔ صوبائی جرگہ ، ضلعی اور دیگر ضلعی اداروں کیلئے انتخابی کمیشن کا تقرر کرتا ہے جو مندرجہ بالا طریقہ کار کے مطابق ذیلی اداروں کے انتخابات کراتا ہے۔ قومی الیکشن کمیشن اور صوبائی الیکشن کمیشن کے فیصلوں کیخلاف اپیل مرکزی کمیٹی کو ہوگی اور ضلع اور ذیلی اداروں کے انتخابی کمیشن کے فیصلوں کے خلاف اپیل صوبائی کمیٹی کو ہوگی۔

2. سماجی تنظیمیں

2.1 پارٹی مزدوروں، کسانوں و دیگر محنت کشوں، جمہوری دانشوروں اور طالبعلموں، جمہوری خواتین، جمہوری تاجروں اور اس قسم کے دیگر وطن دوست جمہوری قوتوں کی سماجی تنظیمیں تشکیل دے گی۔

2.2 ایسی تنظیموں میں شامل پارٹی اراکین بطور ایک گروپ کے کام کرتے ہوئے اپنی پارٹی پالیسی پر موثر عملدرآمد کروانے کی کوشش کریں گے۔

2.3 ایسے گروپ مقامی پارٹی کے نظم وضبط کے دائرے میں ہوں گے۔

3. پارٹی کے مالیاتی معاملات

پارٹی کے اخراجات، پارٹی مطبوعات و نشرواشاعت کی فروخت اور پارٹی اراکین و دیگر وطن دوست اور جمہوریت پسند افراد کے چندہ سے پورے کئے جاتے ہیں۔

(178)
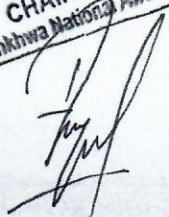
پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی الیکشن ایکٹ 2017 کے فارم سی (انتخابی اخراجات کے گوشوارے، انتخابی مہم کے اخراجات / فارم ڈی کے مطابق کھاتے کا حساب وکتاب کی معلومات بروقت جمع کرنے کی پابند ہوگی۔

Khushal Khan Kakar
CHAIRMAN
Pashtoonkhwa National Awami Party Pakistan

شعبہ نشر و اشاعت

مرکزی کمیٹی پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی